

Dr. Shafiqur

Dept of Urdu

D. L. P. O. College

حالی اور مقدمہ شعر و شاعری

پروفیسر عبدالعزیز اعجاز نے "ادب و نقد" کے نام سے
حالی کے شعر و شاعری کا مختصر اور اکتھا مکتبہ تحریر کیا ہے۔
اس کتاب کا مقصد ہے۔۔۔

ادب و نقد کے شعری شعور عالی سے بہت ہی مقدمہ شعر و شاعری
اور وہ مکتوباً بیان کیا ہے۔ اس کے لئے اس نے اس کی تعریف کی ہے۔ حالی نے مطالعہ
مقدمہ آواز و شعر و شاعری میں اس کے اہم ترین اور نمایاں مقامات کو بیان کیا ہے۔
اس کے علاوہ اس نے اس کے شعری شعور کے بارے میں بھی کچھ لکھا ہے۔ اس کے مطالعہ سے
اس کے شعری شعور کے بارے میں کچھ نیا بھی سیکھا جاسکتا ہے۔ یہ کتاب انگریزی میں
اور اردو میں شائع ہوئی ہے۔ اس کے بارے میں کچھ لکھا ہے۔ اس کے مطالعہ سے
حالی کے شعری شعور کے بارے میں کچھ نیا بھی سیکھا جاسکتا ہے۔ یہ کتاب انگریزی میں
اور اردو میں شائع ہوئی ہے۔ اس کے بارے میں کچھ لکھا ہے۔ اس کے مطالعہ سے
حالی کے شعری شعور کے بارے میں کچھ نیا بھی سیکھا جاسکتا ہے۔ یہ کتاب انگریزی میں
اور اردو میں شائع ہوئی ہے۔ اس کے بارے میں کچھ لکھا ہے۔ اس کے مطالعہ سے

حالی کے شعری شعور کے بارے میں کچھ نیا بھی سیکھا جاسکتا ہے۔ یہ کتاب انگریزی میں
اور اردو میں شائع ہوئی ہے۔ اس کے بارے میں کچھ لکھا ہے۔ اس کے مطالعہ سے
حالی کے شعری شعور کے بارے میں کچھ نیا بھی سیکھا جاسکتا ہے۔ یہ کتاب انگریزی میں
اور اردو میں شائع ہوئی ہے۔ اس کے بارے میں کچھ لکھا ہے۔ اس کے مطالعہ سے
حالی کے شعری شعور کے بارے میں کچھ نیا بھی سیکھا جاسکتا ہے۔ یہ کتاب انگریزی میں
اور اردو میں شائع ہوئی ہے۔ اس کے بارے میں کچھ لکھا ہے۔ اس کے مطالعہ سے
حالی کے شعری شعور کے بارے میں کچھ نیا بھی سیکھا جاسکتا ہے۔ یہ کتاب انگریزی میں
اور اردو میں شائع ہوئی ہے۔ اس کے بارے میں کچھ لکھا ہے۔ اس کے مطالعہ سے

حالی کے شعری شعور کے بارے میں کچھ نیا بھی سیکھا جاسکتا ہے۔ یہ کتاب انگریزی میں
اور اردو میں شائع ہوئی ہے۔ اس کے بارے میں کچھ لکھا ہے۔ اس کے مطالعہ سے
حالی کے شعری شعور کے بارے میں کچھ نیا بھی سیکھا جاسکتا ہے۔ یہ کتاب انگریزی میں
اور اردو میں شائع ہوئی ہے۔ اس کے بارے میں کچھ لکھا ہے۔ اس کے مطالعہ سے
حالی کے شعری شعور کے بارے میں کچھ نیا بھی سیکھا جاسکتا ہے۔ یہ کتاب انگریزی میں
اور اردو میں شائع ہوئی ہے۔ اس کے بارے میں کچھ لکھا ہے۔ اس کے مطالعہ سے
حالی کے شعری شعور کے بارے میں کچھ نیا بھی سیکھا جاسکتا ہے۔ یہ کتاب انگریزی میں
اور اردو میں شائع ہوئی ہے۔ اس کے بارے میں کچھ لکھا ہے۔ اس کے مطالعہ سے

انگریزی

حالی ان کے اسلوب کی چاشنی اور اثر انگیزی کے بخیر مقدم ہونے پر

کے صفا پر مل جائے ہیں۔ مثال کے طور پر
"نزل کو میں گونہ ہر مہمان اور مقبول خاص و عام بنایا ہے وہ ہر
کے جو آج تک اہل اہل اور خاص باطن باطن سے کم فتنہ الہی کا لگ گیا ہے
ہاں ہی چاشنی تیرے۔ عیب بتھوری، اوصی، شکر و عافیت، مائی اور
خاص و غیرہ۔۔۔"

اس عیبوں سے اقتباس سے ہی حالی کے اسلوب خاص
کا پتہ چل سکتا ہے۔ ایسی مثالیں طلب مقدمہ میں مل جائی ہیں
جو حالی کے اسلوب کے جلوہ گری کو ثابت کرنے کے لئے کافی ہے۔

مختصر یہ لیا جاتا ہے کہ حالی ایک روشن خیال ماہر
وہ روایت کا احترام تو کرتے تھے۔ لیکن نئی نئی ہوا کے تازہ مہوونکے
پہلے ہی تہمت دین و دل کو وار کھتے تھے۔ وہ نئی نئی ہوا کے
کلیں تھی۔ نذرانہ مزاج کے فوراً حامل تھے۔ نئی نئی ہوا کے
طرح متاثر تھی اور اجنبی شعور رکھتے تھے۔ وہ اپنے عہد کے
منفی اور ظاہر مدیوں سے بھی بخوبی واقف تھے۔ عربیہ علوم
کے معاملے میں سرسید کی طرح لگاتار دین دکھتے تھے۔ غرض یہ کہ
وہ اپنے پیشرووں سے ملکہ وہ ایک بالکل نئے اور تازہ فتنہ
کے ساتھ شاعری اور تنقید کے میدان میں داخل ہوئے اور اپنے کلام سے
سے ایک ایسا مقام اور تہہ حاصل کیا جس کی نظر اردو کے انتقادی
ادب کے پاس آج بھی موجود نہیں ہے۔

Shahzad Arqo